السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے دوستوں کے پاس میری کچھ تصویریں ہیں۔ میں نے ان سے وہ تصویریں طلب کیں تاکہ اللہ کے خوف کی وجہ سے انہیں پھاڑ دوں۔ ان میں سے بعض نے تو مجھے تصویریں دے دیں اور بعض نے یہ کہہ کر تصویریں دینے سے انکار کر دیا کہ ان تصویروں کا گناہ ان پر ہوگا، نہ کہ مجھ پر۔ کیا ان کی یہ بات صحیح ہے، براہِ کرام راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سچی توبہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

''اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے:

(لِإِسلَامَ يَهدِمُ مَا كَانَ قَبلَهُ التوبة تَهدِمُ مَا كَانَ قَبلَهَ) (صحيح مسلم الايمان باب كون الاسلام يهدم ماقبله حديث: 121 والشطر الثاني لم اجده»

''اسلام سابقہ گناہوں کو مٹا دیا ہے اور توبہ بھی سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔''

آپ کے پاس جو تصویریں ہوں، آپ انہیں تلف کر دیں، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(أَن لَاتَدَعَ تِمثَالًا إِلَّا طَمَستَهُ وَلَا قَبرًا مُشرِفًا إِلَّا سَوَّيتَهُ») (صحيح مسلم الجنائز باب الامر بتسوية القبر حديث: 969»

''ہر تصویر کو مٹا دو اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دو۔''

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی ''صحیح'' میں بیان فرمایا ہے۔ آپ کی وہ تصویریں جو دوسرے لوگوں کے پاس ہیں اور مانگنے کے باوجود بھی انہوں نے آپ کو نہیں دیں تو آپ بریٔ الذمہ ہیں۔ توبہ ان تصویروں کو بھی شامل ہوگی اور گناہ اسے ہوگا، جس کے پاس وہ تصویریں موجود ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی اصلاح فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص180

محدث فتویٰ